میڈیا آفس
حزب التحریر
فلسطین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 04 ذی القعد، 1438ھ | 27/07/2017 | نمبر: BN/S 27/1438

یروشلم کے شہریوں کی استقامت اور اس معاملے کا اسلامی پہلو واپس آنے کے خوف نے یہودی وجود کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا

بدھ کے دن قابض یہودی وجود نے جدید ترین کیمرے، لوہے کے پُل اور آہنی رکاوٹیں ہٹا دیں جنہیں دو دن قبل الیکٹرانک ڈیٹیکٹرز ہٹانے کے بعد لگایا گیا تھا۔ یہ سب کچھ اس لیے ممکن ہوا کہ یروشلم اور فلسطین کے شہریوں نے بھرپور مظاہرے کیے اور قابض یہودی وجود کی جانب سے مقدس مسجد الاقصیٰ اور اس میں پڑھی جانے والے نمازوں میں کسی بھی قسم کی مداخلت کو قبول کرنے سے انکار کیا اور اپنے اس موقف پر پوری استقامت کے ساتھ ڈٹے رہے۔

یروشلم کے شہریوں کی جانب سے قابض یہودی وجود کا خالی ہاتھ بغیر کسی اسلحے کے بھرپور سامنا کرنا، ان کی پہاڑ جیسی استقامت اور مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے ان کا امت مسلمہ اور ان کی افواج کو پکارنا اس قدر شدید تھا کہ اس نے یہودی وجود کے دل میں خوف پیدا کر دیا اور اسے مجبور کر دیا کہ وہ ذلت و رسوائی کے ساتھ اپنے بنائے ہوئے انتظامات سے دستبردار ہو جائے۔

یہ بات واضح ہے کہ یہودی وجود نے اس بحران کو سنبھالنے میں جلدی کا مظاہرہ کیا کیونکہ اس نے یروشلم کے شہریوں کی بہادری، بے خوفی اور استقامت کا ایسا مظاہرہ دیکھا جس میں اس قدر شدت پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ مسلمانوں اور ان کی افواج سے مسجد الاقصیٰ کے آزادی اور اس کی حمایت کے لیے اٹھنے والی آوازوں، احساسات اور آگاہی اور ایجنٹ حکمرانوں اور رہنماوں پر انحصار نہ کرنا جن پر اب یروشلم کے لوگ بھی مدد کے لیے کوئی امید نہیں لگاتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی وجہ سے الاقصیٰ اور فلسطین ہم نے کھو دیے تھے اور یہی وہ حکمران ہیں جنہوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور ایمان والوں سے غداری کی ہے۔ ان تمام باتوں نے قابض یہودی وجود کو پاگل اور خوفزدہ کر دیا کیونکہ اسے اس بات کا ادراک ہو گیا کہ یہ مسئلہ دوبارہ واپس اپنی اصلی بنیادوں کی جانب لوٹ سکتا ہے یعنی کہ یہ مسلم امت کا مسئلہ ہے، اور اس طرح اس مقدس سرزمین سے یہودی وجود کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ اسی طرح مجرم حکمران بھی اپنے لوگوں کے درمیان ذلیل و رسوا ہوئے اور انہیں یہ خوف لاحق ہوا کہ مسلمان ان کی غداری کے خلاف حرکت میں آجائیں گے، اس لیے انہوں نے کشیدگی میں اضافے کو روکنے بلکہ اس میں کمی کے لیے چیخنا چلانا شروع کر دیا تھا۔

مسلم امت اور ان کی افواج کو پکارنے کے عمل نے کافروں اور ان کے ایجنٹوں کو خوفزدہ کر دیا کیونکہ کئی دہائیوں تک انہوں نے اپنی صلاحیتیں اس مسئلے کو اسلام اور امت مسلمہ سے الگ کرنے پر صرف کیں تھیں اور اس مسئلے کو کرائے کے لوگوں کے حوالے کر دیا تھا جو مبینہ طور پر فلسطین اور یروشلم کے لوگوں کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہیں۔

الاقصیٰ کے سانحے نے یہ ثابت کر دیا کہ یروشلم اور فلسطین کے لوگوں کی استقامت اور بہادری کی بنیاد ان کا عقیدہ اور رسول اللہ ﷺ کے مسریٰ سے شدید محبت ہے۔ یروشلم اور فلسطین کے مسلمانوں کی اس استقامت کے پیچھے کسی حکمران، ایجنٹس، تنظیموں یا حکام کا ہاتھ نہیں تھا اور نہ ہی ان کی تحریک پر وہ کوئی اثر و رسوخ رکھتے تھے۔ یروشلم کے لوگ کی بہادری و استقامت وہ پہاڑ تھا جس نے مسجد الاقصی کے خلاف یہودیوں اور مسلمانوں کے حکمرانوں کی سازشوں کو ناکام اور ان کی امیدوں کو پاش پاش کر دیا۔ اور یہودی وجود نے یہ ادراک کر لیا کہ یروشلم کے لوگ اصل طاقت ہیں نہ کہ فلسطینی اتھارٹی یا اردن کا حکمران اور اس جیسے دوسرے مسلمانوں کے حکمران۔ فلسطین کے لوگوں نے بھی اس بات کا ادراک کر لیا کہ ان لوگوں سے کوئی امید نہیں لگائی جا سکتی۔ ان واقعات نے اس بات کو واضح کر دیا کہ الاقصیٰ اور فلسطین کے مسئلے کا حقیقی حل اِس مسئلے کو اِس کی اصل بنیادوں، اسلام اور امت مسلمہ، کی جانب لوٹانے اور مسلم افواج کو فلسطین اور اس کی مسجد کی آزادی کے لیے پکارنے میں ہے۔ مسلم دنیا میں فلسطین اور مسجد الاقصی کے حمایتیوں کی شدید جدوجہد نے یہودی رہنماوں کو، جو کہ اس صورتحال پر پاگل ہو چکے تھے، اس بحران کو جلد از جلد محدود کرنے پر مجبور کر دیا اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔

ٹیلیفون نمبر: 0598819100
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب سائٹ: www.pal-tahrir.info
ای۔ میل: info@pal-tahrir.info

ہم یروشلم کے لوگوں کو اس زبردست استقامت کے مظاہرے پر سلام پیش کرتے ہیں اور مبارک باد دیتے ہیں کہ آپ نے قابض یہودی وجود کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔
موجودہ صورتحال ہمیں اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ہم اپنی اس استقامت پر قائم رہیں اور امت مسلمہ اور اس کی افواج کو مسجد الاقصیٰ کی آزادی اور یہودی وجود کے خاتمے کے لیے پکارتے رہیں کیونکہ مسلم سرزمین کو یہودی وجود سے پاک کرنے کے بعد ہی حقیقی خوشی نصیب ہوگی۔۔۔

(فَإِذَا جَاء وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُواْ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُواْ الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوْاْ تَتْبِيراً)

"پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے دوسرے بندوں کو بھیج دیا تا کہ) وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور پہلی دفعہ کی طرح پھر اسی مسجد میں گھس جائیں اور جس جس چیز پر قابو پائیں توڑ پھوڑ کر جڑ سے اکھاڑ دیں" (الاسراء: 7)

مقدس فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس